صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 22 جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
بدھ 22 جون 2016ء 16 رمضان 1437 ہجری 22۔ احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 142

روزہ میں بھول کر کھانا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھول کر روزے میں کھا پی لے وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اس کو خدا تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیاً حدیث نمبر1797)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 14 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرنے کے بارہ میں ایک اور حدیث پیش کرتا ہوں۔ بخاری اور مسلم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بھی اور ہم نے بھی رمضان کی پہلی دس تاریخوں میں اعتکاف کیا۔ اس کے خاتمہ پر حضرت جبرائیل آئے اور رسول کریم ﷺ کو خبر دی کہ جس چیز (لیلۃ القدر) کی آپ کو تلاش ہے وہ آگے ہے۔ اس پر آپؐ نے ہم سب نے درمیانی دس دنوں کا اعتکاف کیا۔ اس کے خاتمہ پر پھر حضرت جبرائیل نے ظاہر ہو کر آنحضرت ﷺ سے کہا کہ جس چیز کی آپ کو تلاش ہے وہ آگے ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے بیسویں رمضان کی صبح کو تقریر فرمائی اور فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر کی خبر دی گئی تھی مگر مَیں اُسے بھول گیا ہوں اس لئے اب تم آخری دس راتوں میں سے وتر راتوں میں اس کی تلاش کرو۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ لیلۃ القدر آئی ہے اور مَیں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ اس وقت مسجد نبویؐ کی چھت کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی اور جس دن آپ نے یہ تقریر فرمائی بادل کا نشان تک نہ تھا۔ پھر یہ روایت کرنے والے کہتے ہیں کہ اچانک بادل کا ایک ٹکڑا آسمان پر ظاہر ہوا اور بارش شروع ہوگئی۔ پھر جب نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو مَیں نے دیکھا کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی کے نشانات ہیں، ایسا خواب کی تصدیق کے لئے ہوا۔ صحیح بخاری اور مسلم نے اس کو درج کیا ہے۔

حضرت مصلح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ: ابوسعید کی ایک اور روایت میں یہ واقعہ 21 رمضان کو ہوا تھا۔ پھر آپ لکھتے ہیں کہ امام شافعی کہتے ہیں کہ اس بارہ میں یہ سب سے پختہ روایت ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ اگر رمضان کی ستائیسویں رات جمعہ کی رات ہو تو وہ خدا کے فضل سے بالعموم لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ (روزنامہ الفضل لاہور 8 جولائی 1950ء)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: (۔) جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے نفس کے محاسبہ کی خاطر عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم کتاب الصوم)

اس حدیث میں دو بڑی اہم باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی یہ کہ ایمان کی حالت میں اور دوسری یہ کہ نفس کے محاسبہ کے لئے۔ اگر اس پر غور کیا جائے تو اصل ایمان کی حالت تو وہ ہے جب مکمل یقین کے ساتھ انسان کو اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر ایمان ہو۔ مثلاً اگر یہ یقین ہو کہ وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، وہ بخشنے والا ہے، تمام گناہوں کو معاف کرسکتا ہے اور کرتا ہے وہاں وہ سزا دینے کا بھی حق رکھتا ہے اور دل اس کے خوف اور اس کی خشیت سے پگھلتے ہوں تو اس صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے، استغفار کرے تو وہ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (روزنامہ الفضل 2 نومبر 2004ء)

پریس ریلیز

مذہبی منافرت کی بنا پر ایک اور احمدی ڈاکٹر خلیق احمد کو کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا

احمدیوں کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں: ترجمان جماعت احمدیہ

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر دی جاتی ہے کہ کراچی میں مذہبی منافرت کی بنا پر 20 جون 2016ء کو رات تقریباً 9:30 بجے، مکرم چوہدری خلیق احمد صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بعمر تقریباً 49 سال کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

تفصیلات کے مطابق مکرم چوہدری خلیق احمد صاحب نے اپنے گھر کے قریب ہی کلینک بنا رکھا تھا اور حسب معمول اپنے کلینک واقع سکندر گوٹھ نزد ابوالحسن اصفہانی روڈ، گلزار ہجری پر موجود مریضوں کو دیکھ رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کردی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ فائرنگ کے نتیجہ میں دو گولیاں سر میں لگیں۔ انہیں فوری طور پر قریبی ہسپتال لے جایا گیا لیکن وہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی کو سوگوار چھوڑا ہے۔

مکرم چوہدری خلیق احمد صاحب جماعت احمدیہ کے ایک فعال رکن تھے۔ وہ ایک نیک نام شخص تھے ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ انہیں صرف احمدی ہونے کی بنا پر ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اس احمدی بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اس علاقے میں پہلے بھی احمدیوں پر فائرنگ کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ کراچی کے اسی علاقہ

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

رمضان المبارک کی برکات

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔ تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (البقرہ:185,184)

ارشادات نبویؐ

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں۔ مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ روزہ ڈھال ہے، پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بے ہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو، لڑے یا جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے کیونکہ اس نے اپنا یہ حال اللہ کی خاطر کیا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم)

رمضان کے آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ کا طریق تھا کہ آپ اعتکاف کیا کرتے تھے اور وفات تک آپؐ کا یہی معمول رہا۔ آپؐ کی وفات کے بعد آپ کی ازواج مطہرات بھی ان دنوں اعتکاف کرتی تھیں۔ (بخاری کتاب الاعتکاف)

رمضان کی آخری طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش کا فرمان بھی دیا ہے اور جس کو یہ رات میسر آجائے اس کے لئے آپ نے یہ دعا سکھلائی کہ اَللّٰھُمَّ اِنکَ عَفُوٌّ...... کہ اے میرے رب تو بخشنے والا ہے، بخشش کو پسند کرتا ہے مجھے بخش دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

ارشادات حضرت مسیح موعود

روزہ کے التزام اور اس کی برکات سے فیضیاب ہونے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں“۔

(الحکم مورخہ 24 جنوری 1901ء ص5)

مریض اور مسافر کو روزے نہیں رکھنے چاہئیں۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

”جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزے رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا“۔

(بدر مورخہ 17 اکتوبر 1907ء صفحہ 7)

ارشادات خلفاء کرام

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:

”یہاں جو شھر رمضان واسطے صیام کے اللہ تعالیٰ کے کلام میں مخصوص فرمایا گیا اس میں ایک عجیب سِر ہے کہ مہینہ آغاز سنہ ہجری سے نواں مہینہ ہے...... ظاہر ہے انسان کی تکمیل جسمانی شکم مادر میں نو ماہ میں ہی ہوتی ہے اور عدد نو کا فی نفسہٖ بھی ایک ایسا کامل عدد ہے کہ باقی اعداد اس کے احاد سے مرکب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ لاغیر پس اس میں اشارہ اس امر کی طرف ہے کہ انسان کی روحانی تکمیل بھی اس نویں مہینے رمضان میں ہونی چاہئے“۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”روزوں کے ذریعہ انسان ہلاکت سے اس طرح بھی محفوظ رہتا ہے کہ روزے انسان کے اندر مشقت برداشت کرنے کا مادہ پیدا کرتے ہیں اور جو لوگ ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کے عادی ہوں وہ مشکلات کے آنے پر ہمت نہیں ہارتے بلکہ دلیری سے ان کا مقابلہ کرتے اور کامیاب ہوتے ہیں“۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

”رمضان کا مہینہ نفس امارہ کو کچلنے کے لئے قائم کیا گیا۔ یعنی رمضان کے روزے اور اس کی دیگر عبادات اس لئے فرض کی گئی ہیں اور اس میں بجالانے والے نوافل اس لئے قائم کئے گئے ہیں کہ انسان نفس امّارہ کے حملوں سے نجات پائے اور انسان کا نفس امّارہ مرتا نہیں، بدی کی رغبت اسی طرح قائم رہتی ہے انسان کی زبان اور اس کا دل اور اس کے جوارح پاک نہیں ہوتے تو اسے بھوکا رہنے اور پیاسا رہنے سے کیا فائدہ؟ اگر اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی قبولیت انسان کو حاصل نہ ہو اور خدا تعالیٰ محبت اور پیار کے ساتھ اس کی طرف ملتفت اور متوجہ نہ ہو“۔

اے احمدی اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنا دو!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پاکستان میں گزارے ہوئے اپنے آخری رمضان (1983ء) میں احباب جماعت کو رمضان کو فیصلہ کن بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا:

”پس اے احمدی اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنا دو، اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں، صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ (بیوت الذکر) میں یہ فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اُٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متیٰ نصر اللہ کا شور بلند کر دو۔ خدا کے آگے گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں سے زخم پیش کرو، اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا!

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے میرے پیارے آج
شور محشر ترے کوچے میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متیٰ نصر اللہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے۔ اَ لَا اِنَّ نَصرَ اللّٰہِ قَرِیبٌ، (3بار) سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے اے سننے والو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجا لانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجا لا رہے ہوتے ہیں۔ جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں۔ جس کے چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے لیکن بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ ان کے چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے“۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15 اکتوبر 2004ء)

رحمت کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”خدا تعالیٰ کی رحمت کے سرچشمہ سے فائدہ اٹھانے کا اصل قاعدہ یہی ہے خدا تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ جیسے اس انسان کا قدم بڑھتا ہے ویسے ہی پھر خدا کا قدم بڑھتا ہے خدا تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہر ایک کے ساتھ نہیں ہوتیں اور اسی لئے جن پر یہ ہوتی ہیں ان کے لئے وہ نشان بولی جاتی ہیں (اس کی نظیر دیکھ لو) کہ پیغمبرؐ خدا پر ان کے دشمنوں نے کیا کیا کوششیں آپ کی ناکامیابی کے واسطے کیں مگر ایک پیش نہ گئی حتیٰ کہ قتل کے منصوبے کئے مگر آخر ناکامیاب ہی ہوئے ...... اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی شئے نہیں ہے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 681)

روزہ کے 20 فوائد

1۔ تقویٰ جیسی نعمت عظمیٰ حاصل ہوتی ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔
3۔ امراض روحانی دور ہوتی ہیں۔
4۔ مشقت برداشت کرنے کی عادت پڑتی ہے۔
5۔ عفت و پاک دامنی حاصل ہوتی ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
7۔ تہجد ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔
8۔ نوافل پڑھنے کی توفیق ملتی ہے۔
9۔ علوم قرآنی کا انکشاف ہوتا ہے۔
10۔ ترک اکل و شرب سے ملائکہ سے مشابہت پیدا ہوتی ہے۔
11۔ عقل انسانی کو نفس امارہ پر تسلط و غلبہ تامہ ہوتا ہے۔
12۔ قوت ارادی بڑھتی ہے۔
13۔ تہجد و نوافل پر مداومت حاصل ہوتی ہے۔
14۔ صبح سویرے اٹھنے سے طبیعت میں بشاشت پیدا ہوتی ہے۔
15۔ کھانا کھانے کے اوقات میں باقاعدگی سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔
16۔ غرباء کی تکلیف کا احساس پیدا ہو کر ان سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔
17۔ ترک لغویات کی توفیق ملتی ہے۔
18۔ قبولیت دعا کے نظاروں سے زندہ ایمان حاصل ہوتا ہے۔
19۔ تعمیل ارشاد الٰہی سے سرور و انبساط پیدا ہوتا ہے۔
20۔ جنت کا قرب اور اس میں نمایاں اور خاص مقام حاصل ہوتا ہے۔

18

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

خطبہ جمعہ۔ سویڈش ٹیلی ویژن کو انٹرویو اور اس کی نشریہ خبر۔ نیشنل عاملہ لجنہ کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح تین بجکر پینتالیس منٹ پر بیت ناصر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور کا براہ راست

خطبہ جمعہ

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور بیت ناصر گوتھن برگ (سویڈن) سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دوسرا خطبہ جمعہ تھا جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست نشر ہو رہا تھا۔ اس سے پہلے گیارہ سال قبل 16 ستمبر 2005ء کو حضور انور نے بیت ناصر گوتھن برگ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا جو MTA پر براہ راست نشر ہوا تھا۔

احباب جماعت کی آمد

اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے سویڈن کی جماعتوں کے علاوہ ڈنمارک، ناروے، فن لینڈ، برطانیہ اور جرمنی سے احباب جماعت اور فیملیز بڑی تعداد میں گوتھن برگ سویڈن پہنچی تھیں۔ سویڈن کی جماعتوں اور ہمسایہ ممالک سے بذریعہ سڑک سفر کر کے آنے والے بڑے لمبے فاصلے طے کر کے آئے تھے۔

مالمو (Malmo) سے آنے والے 274 کلومیٹر، کالمار (Kalmar) سے آنے والے 350 کلومیٹر، سٹاک ہام (Stockholm) سے آنے والے 483 کلومیٹر اور لولیو (Lolea) سے آنے والی فیملیز ڈیڑھ ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے گوتھن برگ پہنچی تھیں۔

ہمسایہ ممالک سے آنے والوں میں ناروے سے آنے والے 295 کلومیٹر اور ڈنمارک سے آنے والے 321 کلومیٹر اور فن لینڈ سے آنے والے 1082 کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئے تھے۔

صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔ بیت کے علاوہ دونوں بڑے ہالز اور مارکیز نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں اور مجموعی طور پر حاضری تیرہ صد سے زائد تھی۔

سویڈش نیشنل ٹیلیویژن (جو ملک کے مغربی حصہ کو Cover کرتا ہے) کی ٹیم بیت ناصر گوتھن برگ، بعض مناظر کو فلمانے کے لئے آئی ہوئی تھی۔

خطبہ جمعہ

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا: تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ نور کی آیت 22 کی تلاوت فرمائی اور اس کا درج ذیل ترجمہ پیش فرمایا:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں پر مت چلو اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوسکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 24 مئی 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق الفضل میں علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطبہ جمعہ کا سویڈش زبان میں یہاں مقامی طور پر براہ راست ترجمہ کیا گیا۔

یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

سویڈش ٹیلیویژن کو انٹرویو

اس کے بعد سویڈش نیشنل ٹیلیویژن Sveriges Television Vast جو کہ سویڈن کے مغربی حصہ کو Cover کرتا ہے اس کی جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

موصوفہ جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ جمعہ کے بعد کیا کریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں جہاں بھی جاتا ہوں وہاں ہماری جماعت کے افراد ہوتے ہیں اور میں اپنی جماعت کے لوگوں سے ملتا ہوں۔ پس اس کے بعد میں شام کو فیملیز کے ساتھ ملاقاتیں کروں گا۔ اس کے علاوہ بعض آفیشل پروگرام بھی ہیں۔

بعد ازاں موصوفہ نے پوچھا کہ آپ کا اس شہر گوتھن برگ کے بارہ میں کیا خیال ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہماری سویڈن جماعت کی ایک بڑی تعداد یہاں گوتھن برگ میں رہتی ہے تو یہی وجہ ہے کہ میں گوتھن برگ آیا ہوں۔

اس کے بعد موصوفہ نے کہا ہمیں جن مسائل کا سامنا ہے اس میں ایک انتہاء پسندی بھی ہے۔ آپ اس کے بارہ میں کیا کہیں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: (دین) کو انتہاء پسندی کے ساتھ جوڑا جارہا ہے ورنہ (دین) کے اندر انتہاء پسندی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جہاں تک مذہب کی بات ہے تو قرآن نے بڑی وضاحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ مذہب آپ کے دل کا معاملہ ہے۔ اس میں کوئی مجبوری نہیں۔ جہاں تک ہتک رسول اور ہتک قرآن وغیرہ کی بات ہے تو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں اس حوالہ سے کوئی قانون نہیں بنا تھا۔ اسی طرح جہاں تک ارتداد کا تعلق ہے تو قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ مذہب اختیار کرنے میں ہر انسان آزاد ہے۔ چاہے وہ (دین) کو چھوڑ دے یا (دین) کو قبول کرے یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ پس آجکل انتہاء پسند جو کچھ بھی کر رہے ہیں ان کا (دینی) تعلیمات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایک معصوم کو مارنا (دین) کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جو لوگ ایسے کام کر رہے ہیں انہیں اس بات کی لالچ دی جاتی ہے کہ ایسے لوگ جنت میں جائیں گے۔ لیکن (دین) تو کہتا ہے کہ اگر تم ایک معصوم کا قتل کرو گے تو تم جنت میں نہیں بلکہ جہنم میں جاؤ گے۔

موصوفہ نے سوال کیا کہ آپ کے نزدیک اس کی وجہ کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کی وجہ مذہب نہیں ہے۔ اس کی وجہ ان کے ذاتی مفادات ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں لوگوں کے اپنی حکومتوں کے ساتھ مسائل ہیں جس کے ردعمل میں باغی گروپ بنتے ہیں اور ان باغیوں میں سے ہی انتہاء پسند گروپ بن جاتے ہیں۔ پھر یہ لوگ سیاسی مفادات کے لئے مذہب کا استعمال کرتے ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ آپ اپنے سویڈن دورہ کو خلاصۃً کس طرح بیان کریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں تو یہی کہوں گا کہ مجھے سویڈن میں بہت مزہ آیا۔ ہم نے مالمو میں اپنی سویڈن کی دوسری (بیت) کا افتتاح کیا۔ پھر سٹاک ہام گیا تھا جہاں بعض پڑھے لکھے اور سیاستدانوں سے ملاقاتیں ہوئیں اور اب یہاں گوتھن برگ آیا ہوں۔ یہاں سویڈن میں میں نے قدرتی مناظر وغیرہ کی سیر تو نہیں کی لیکن اپنے قیام کے دوران بہت سے لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں جو بہت اچھی رہیں۔

انٹرویو کے آخر میں موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔

انٹرویو کے بعد تین بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ سویڈن

کو ہدایات

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری نو مجالس ہیں اور تمام مجالس رپورٹ بھجواتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا بڑی Efficient ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا ان مجالس کو ان کی رپورٹس کا جواب دیا جاتا ہے اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ نیشنل سیکرٹریان، صدر صاحبہ لجنہ سے ڈسکس کر کے جواب دیتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا صدر صاحبہ اپنی مجالس سے خود بھی براہ راست رابطہ رکھا کریں۔

اس کے بعد حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ تربیت کا کیا پروگرام بنایا ہے، نومبر سے اب تک چھ ماہ گزر چکے ہیں۔ آپ نے کیا حاصل کیا ہے۔

اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ سہ ماہی کے تقابلی جائزہ میں ترقی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی کتنی تعداد ہے، کیا آپ نے جائزہ لیا ہے کہ کتنی لجنہ نمازیں پڑھتی ہیں، قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہیں اور خطبہ سنتی ہیں۔ سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ خطبہ میں تربیتی امور کی نشاندہی کر کے ان کو تربیتی کمیٹی کے اجلاس میں ڈسکس کرتے ہیں کہ ان پر کس طرح عملدر آمد

کروایا جائے۔ سیکرٹریان تربیت ہر ماہ اپنے مسائل بتاتی ہیں اور ان کا حل نکالا جاتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ پندرہ سے پچیس سال عمر کی 66 لجنہ ہیں اور پچیس سال سے اوپر لجنہ کی تعداد 277 ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری تجنید کا کام ہے کہ Categories بنائے 15 سے 25 سال، 25 سے 30 سال اور 40 سال سے اوپر کتنی ہیں۔ پھر 40 سال سے اوپر ایسی کتنی ہیں جو پڑھی لکھی ہیں۔ 40 سال سے اوپر کم ہیں جو یہاں کے حساب سے پڑھی ہوئی ہیں۔

خطبہ کے حوالہ سے سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ لجنہ اپنے موبائل پر سنتی ہیں اور پھر بعد میں واپس بتاتی ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: **الفضل میں خطبہ کے سوال وجواب آتے ہیں آپ بھی اس طرح کے بنائیں یا وہاں سے لے کر سویڈش زبان میں ترجمہ کر کے سرکولیٹ کریں۔** فلاں حدیث کس بارے میں تھی اس کا جواب یہ ہے، وہ پڑھ لیں تاکہ یاد کریں، پوچھا کریں کہ سن لیا ہے یا نہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یقین ہے کہ خطبہ سننے کی صحیح رپورٹ دیتی ہیں۔ اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم انہیں پورا ایک ہفتہ دیتے ہیں جب سن لیں تو بتا دیں۔ بعض ممبرات اتوار کی شام جواب دیتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا تربیت کے لئے آپ نے کون سی کتاب یا کیا حصہ نکال کر دیا ہوا ہے۔ اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ کتاب ''اوڑھنی والیوں کے پھول'' اور رسومات کے خلاف حضرت چھوٹی آپا جان کی کتاب دی ہوئی ہے۔

حضور انور نے عاملہ ممبرات سے پوچھا کہ ہاتھ کھڑا کر کے بتائیں کہ کتنی عاملہ ممبرات خطبہ سنتی ہیں۔ اس پر تمام عاملہ ممبرات نے ہاتھ کھڑے کئے۔

سیکرٹری ناصرات نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ناصرات کی تجنید 51 ہے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا کیا سلیبس ہے؟ فرمایا: **آپ لجنہ کو ماٹو دیں۔ الحیاء من الایمان** اور ناصرات کو بھی یہی ماٹو دیں۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ سویڈن میں ناصرات کی چندہ دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ اجلاسوں میں تو آتی ہیں مگر چندہ نہیں دیتیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا توجہ دلائیں رابطے کریں، ماؤں کو توجہ دلائیں اگر ماں کا تعلق ہوگا تو ناصرات کا ہوگا۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں اور تعلق نہیں ہے۔ یہ باقی نو فیصد میں سے نہیں ہو سکتیں اس کے لئے پروگرام بنائیں۔ مہینے میں ایک دو دفعہ پروگرام بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا: ناصرات کے تمام معاملات، ناصرات کی سیکرٹری کا کام ہے ناصرات کی عاملہ بنائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ بچوں کا برگر 35 کرونز کا آتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اگر 35 کرونز کا آتا ہے تو مہینے میں تیسرا حصہ برگر بھی نہیں دے سکتیں؟ آپ ناصرات سے براہ راست رابطہ رکھیں۔ یہ ساری ذمہ داری آپ کی ہے۔

تربیت کے حوالہ سے سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ نیا سلیبس بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: آپ کا سال اکتوبر میں شروع نہیں ہوتا اس پر بتایا گیا کہ سال اجتماع کے بعد مئی سے شروع ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: ساری دنیا میں ایک ہی اصول چلے گا۔ اکتوبر سے لے کر ستمبر تک اور اجتماع جب مرضی کریں اگر نئی صدر بھی ہو تو اکتوبر سے کام کرے گی۔ اس طرح بے قاعدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دستور اساسی کو Follow کریں۔ لجنہ کی عاملہ کا اور مالی سال اکتوبر سے ستمبر تک ہے۔ ستمبر اکتوبر میں ایک مرکزی جگہ پر اپنا پروگرام رکھ لیا کریں اور صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ جس سال نہیں ہونا اس سال ضرورت نہیں۔ دو سال بعد اپنی شوریٰ کے اجلاس میں صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ اس کا اجتماع سے کوئی تعلق نہیں ہے اجتماع جب مرضی کریں۔

حضور انور نے فرمایا: ناصرات کو بھی لباس کے حوالہ سے ڈریس کوڈ دیں۔ دس سال سے گیارہ سال کی بچیوں کی توجہ حیاء کی طرف کروائیں۔ اگر گیارہ سال کی عمر سے اس طرف توجہ کریں گی تو خیال پیدا ہوگا۔

سکارف اوڑھو یا لمبی قمیص پہنو۔ تیرہ سال کی عمر میں بعض لڑکیوں کو سکارف کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ پہلے حیاء پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے بچیوں کو قرآن کریم کی مختلف آیات، احادیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات اور خلفاء کے ارشادات لے کر بھیجتی رہا کریں۔ خود ہی اثر ہوتا رہے گا۔ بڑے ہو کر تربیت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اثر نہیں ہوتا۔ اصل چیز حیاء ہے وہ پیدا کریں۔ باقی سب آپ ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔

سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ہمارا ایک ماہانہ رپورٹ فارم ہوتا ہے اور ایک رپورٹ فارم سہ ماہی ہے۔ ہر تین ماہ بعد جائزہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کتنی ناصرات خطبہ سنتی ہیں؟

اس پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ پچاس فیصد ناصرات خطبہ سنتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دی کہ ناصرات کا خاص طور پر خلافت سے تعلق پیدا کروائیں۔ اس کے لئے مختلف پروگرام بنائیں۔

سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ لجنہ ورزش کرتی ہیں مگر کتنی تعداد میں! یہ علم نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: پتہ کروالیں

سیکرٹری مال سے حضور انور نے فرمایا: کتنی کمانے والیاں ہیں۔ کتنے فیصد چندہ دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانی ہے تو پروگرام بنائیں۔ ذاتی تعلق پیدا کریں اور ان کو بتادیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: کیا (دعوت الی اللہ) کر رہی ہیں؟ کیا One to One (دعوت الی اللہ) کرتی ہیں؟ گزشتہ 6 ماہ میں کوئی بیعت ہوئی ہے؟

اس پر سیکرٹری (دعوت الی اللہ) نے بتایا: ہم تربیتی ورکشاپس اور کلاسز کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ لجنہ کے ریسرچ پینل بنائے ہوئے ہیں۔ ہر مجلس میں ہماری پانچ داعیات الی اللہ ہیں جو ہر ماہ دعوت الی اللہ کر رہی ہیں۔ مختلف مذاہب کے لوگوں کے سیمینارز میں شرکت کرتی ہیں اور ان Communities کے ساتھ ان کا رابطہ ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ لولیو شہر میں ایک بیعت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ دو اور بیعتیں ہیں مگر ان کی منظوری ابھی تک نہیں آئی۔ اس سال ہم نے یہ ٹارگٹ رکھا ہے کہ ہر مجلس کم از کم ایک بیعت کروائے۔ یہ پہلے نہیں تھا۔ ہم سکول اور یونیورسٹیز میں جا کر سیمینارز کا بھی پروگرام بنا رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے کریں اور اگر یہاں یونیورسٹی جانے والی لجنات کافی ہیں تو انہیں آرگنائز کر کے سیمینار کیوں نہیں کرواتیں؟ ضروری نہیں کہ صرف انٹرفیتھ ہی ہو۔ کوئی بھی سیمینار ہو جائے تو ٹھیک ہے۔

صدر صاحبہ نے حضور سے اجازت چاہی کہ کیا ہم یہاں احمدی لڑکیوں کی ایک Association بنا سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر 30 سے 40 ہیں تو پھر بنائیں۔

اس کے بعد سیکرٹری دعوت الی اللہ نے عرض کیا کہ آجکل Twitter وغیرہ کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا بہت Trend ہو گیا ہے۔ حضور سے راہنمائی لینی تھی کہ لجنہ Anonymous Accounts بناتی ہیں اور لوگوں کو جواب دیتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آرگنائز طریق سے دے رہی ہیں تو دیتی رہیں۔ لیکن ٹویٹر یا Whatsapp پر اپنی تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ 6,5 لڑکیوں کی ٹیم بنالیں اور وہی جواب دیں۔ آپ کے Twitter اکاؤنٹ کی Access ہر ایک کے پاس نہ ہو۔ جب باقیوں کی تسلی ہو تو اور بڑھائی جاسکتی ہیں۔ اگر دوسری لجنہ کو کہیں پتہ لگے تو وہ اپنے جواب اس ٹیم کو بھیج دیا کریں۔ ہر ایک صحیح طرح جواب دے بھی نہیں سکتی۔ بے تکے قسم کے جواب مشکل میں ڈالتے ہیں۔ بعض دفعہ آپ لوگوں کو پتہ نہیں لگے گا اور مربی صاحب سے پوچھ کر جواب دینے ہوں گے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے مزید راہنمائی لینے کے لئے سوال کیا کہ Ja Seus Hijabi جو لجنہ کینیڈا نے شروع کیا تھا اور یہ کامیاب رہا، یہ ہم سوچ رہے ہیں کہ سویڈن میں شروع کریں۔ یکم فروری کو World Hijab Day منایا جائے گا۔ بیت کی بجائے سنٹر میں رکھ لیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ضرور منائیں۔ اپنی دوستوں کو بلائیں۔ ہر ایک کی کوئی نہ کوئی دوست ہوتی ہے۔ پریس کو بھی بلالیں۔ (بیت) سے ڈرتے ہیں لوگ؟ اگر (بیت) نہیں تو سنٹر میں رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا: ذاتی تعلقات ہونے چاہئیں۔ 18 سال سے اوپر والوں سے تعلقات ہونے چاہئے۔ لڑکیوں سے دوستیاں ہوتی ہیں ان کو بلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری اشاعت سے فرمایا کہ:

جو چیزیں لجنہ کے لئے ضروری ہیں ان کا ترجمہ کروائیں۔ تربیت کے لئے خلفاء کے تربیتی اقتباسات اکٹھے کر کے ان کا سویڈش میں ترجمہ کر کے شائع کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری نومبائعات سے فرمایا:

نومبائعات سے ذاتی رابطہ رکھیں۔ تربیت کے لئے چھوٹی موٹی چیزیں دے کر ان سے بات چیت کیا کریں۔ ان کے ساتھ میٹنگ رکھا کریں۔ ان سے باتیں کریں۔ کل ایک عورت آئی تھی اس نے کہا کہ مجھے یہاں کوئی Receive نہیں کرتا۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ وہ بہن کسی کو اپنا رابطہ نہیں دیتیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس کا جس سے بھی رابطہ ہے اس کے ذریعہ سے پیغام بھیج دیا کریں۔ سب سے ذاتی تعلق پیدا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری خدمت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: اولڈ ہومز (Old Homes) جایا کریں وہاں جا کر بوڑھی عورتوں کی خدمت کریں تاکہ رابطے اور تعلق بڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری صنعت و دستکاری نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ وہ مینا بازار لگاتی ہیں اور 89 ہزار کرونز کی آمد ہوئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تجنید کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ کے پاس تمام کوائف ہونے چاہئیں۔

سیکرٹری نے بتایا کہ ان کے پاس کوائف تو ہیں مگر جب لوگ گھر یا شہر بدلتے ہیں تو ان سے رابطہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: بتایا تو یہ گیا ہے کہ سب مجالس اپنی رپورٹس باقاعدہ بھجواتی ہیں۔ اگر ایک عورت گھر بدلتی ہے اور ایک دوسرے شہر میں

چلی جاتی ہے اگر اس بات کا رپورٹ میں ذکر نہیں تو ایسی رپورٹ کا کیا فائدہ؟ تو ہر مجلس کی طرف سے آپ کو اطلاع ملنی چاہئے۔ یہ تو آپ کے سسٹم کی کمزوری ہے۔ جہاں سسٹم ٹھیک ہے وہاں لوکل صدر فوری طور پر مرکز کو اطلاع کردیتی ہے کہ ہماری فلاں ممبر اس جگہ سے کسی دوسری جگہ چلی گئی ہے۔ اگر لوکل صدر Active ہیں تو اس میں کوئی مشکل نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ کے ذاتی رابطے اور Grass Root Level پر رابطے نہیں ہیں۔ ان کو Active کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر صاحبہ ان رابطوں کو ایکٹو کریں۔

اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ اس مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے ہم نے تین نئی مجالس بنائی ہیں تاکہ صدران کو کام کرنے میں آسانی ہو اور اس کے نتیجہ میں الحمدللہ ذاتی رابطے بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ذاتی رابطے بڑھائیں۔ عاملہ کے ذمہ لگائیں۔ ذاتی رابطے بڑھانا ان کا بھی کام ہے اور مرکزی طور پر بھی آپ ذاتی رابطے رکھ سکتی ہیں۔ اگر کوئی بھی Active لجنہ ممبر ہو تو یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جائے تو جماعت سے رابطہ نہ کرے یا کوئی باہر سے آئے اور جماعت سے رابطہ نہ کرے۔ اگر کوئی نہیں کرتا تو وہ اکیلی عورت نہیں بلکہ پورا خاندان ہی بہت پیچھے ہٹا ہوا ہے۔ کیونکہ کوئی اکیلی عورت تو کسی جگہ نہیں جاتی۔ پوری فیملی جاتی ہے۔ یا تو عہدیداران کے ساتھ ان کی کوئی Personal ناراضگیاں یا جھگڑے ہیں جو وہ بتانا نہیں چاہتیں۔ اگر عہدیداران سیدھے ہو جائیں تو لوگ بھی سیدھے ہو جائیں گے۔ آپ میں سے اگر 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں تو پھر ایسے مسائل پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔

صدر صاحبہ نے حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی کہ ہم نوجوان بچیوں کو کس طرح Attach کریں۔ جب میں نے عاملہ بنائی تھی تو ینگ لجنہ لی تھیں مگر اب کچھ کی شادی ہوگئی ہے اور وہ ملک سے باہر چلی گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو پاکستان سے آئی ہیں ان کو بھی لیں تاکہ وہ سموئی جائیں، ان کو زبان آجائے۔ لیکن یہاں کی جو universities کی پلی بڑھی ہیں، ان کو بھی لیں، نائبات بنادیں۔ اشاعت والوں کی ایک ٹیم ہونی چاہئے۔ اسی طرح جنرل سیکرٹری، (دعوت الی اللہ) تربیت کے شعبوں کے ساتھ بھی منسلک کریں۔ اس طرح آپ کی ایک Second Line تیار ہوجائے گی۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ پہلے ہم مضامین بھجواتی تھیں تو چھپ جاتے تھے مگر اب دین کے خلاف اتنی نفرت پیدا ہوگئی ہے کہ اخبار نہیں چھاپتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنا Pattern بدلنا پڑے گا۔ **اب لوگ اخبارات میں خطوط اور Article پڑھتے ہیں۔ آپ (دین) کے متعلق زیادہ بات کئے بغیر اپنا مضمون لکھ دیں۔ کہیں نہ کہیں (دین) کا ایک فقرہ آجائے۔ بجائے اس کے کہ آپ کھل کر (دعوت الی اللہ) شروع کریں، آپ کا اس طرح اخباروں میں دخل ہو جائے گا۔ دوچار خط چھپ جائیں۔ پھر اخبار کی ایک پالیسی ہوتی ہے کہ وہ بعض اچھے خطوط دوبارہ چھاپتے ہیں۔** Letter of the Day, Week, Month, Year کے نام سے خط چھپتے ہیں اور ان پر انعام بھی ملتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنی Approach بدلنی پڑے گی کہ ہم نے لوگوں کو کس طرح جواب دینا ہے۔ کھل کر نہ جواب دیں، حکمت سے جواب دے دیں۔ اگر ایک اخبار میں ایک ہی نام دوچار دفعہ آجائے تو آپ ان کی لسٹ میں آجاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد جب آپ کھل کر لکھیں گے تو آپ کو Consult کرلیں گے۔ بعض دفعہ Direct Approach کی بجائے بعض Indirect Approach اپنانی ہوتی ہے۔ میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ اگر مختلف Topics پر ان لوگوں کو نفسیات سمجھتے ہوئے صحیح Approach لی جائے تو شائع کردیتے ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے ایک قرآن کمیٹی بنائی ہے جس کا مقصد ہے کہ 100 فیصد کا تلفظ ٹھیک ہوجائے اور ترجمہ وغیرہ سکھایا جاسکے۔ اس کمیٹی کو ہم کس طرح Active کرسکتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پہلے تو لسٹ بنائیں کہ کون کون پڑھنا چاہتا ہے۔ مجالس میں ہر ایک کو فرداً فرداً خط لکھا جائے کہ ہم نے قرآن پاک ناظرہ پڑھانے کا کام شروع کیا ہے۔ اس میں جو شامل ہونا چاہتی ہیں وہ اپنا نام لکھوائیں۔ چاہے دو چار ہوں یا دس ہوں۔ ان کو آپ پڑھانا شروع کریں۔ ان کو جب آپ پڑھائیں گی اور بہتری کی طرف آئیں گی اور توجہ پیدا ہوگی تو وہ اپنی سہیلیوں کو بتائیں گی اور آہستہ آہستہ تعداد بڑھے گی۔ پہلے دن 100 فیصد Result نہیں دے سکتیں۔ اگر اچھی Treatment ہے اور اچھا پڑھایا جارہا ہے اور ان کو سمجھ بھی آرہی ہے تو خود بخود یہ کلاس پھیلتی جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں جتنی پڑھی لکھی ہیں، اگر بڑی عمر کی تعاون نہیں کرتیں تو نہ سہی، آپ 20,19,18 سال کی نوجوان بچیوں کو نائبات لگائیں۔ ساروں کو Swedish زبان بھی تو اچھی آنی چاہئے۔

سیکرٹری صحت جسمانی نے سوال کیا کہ کیا ہم Charity Walk کرواسکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لجنہ کی Charity Walk ایک دوجگہ کروائی ہیں۔ وہ تو کامیاب نہیں ہوئیں۔ مشکل پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر Charity Walk صحیح کرنی ہے تو پھر سکارف اوڑھ کر کرنی پڑے گی۔ ایک دوجگہ ایسا ہوا کہ خدام یا انصار نے کروائی اور لجنہ پیچھے چل پڑی۔ آخر میں یہی ہوا کہ لجنہ نے خود ہی کہہ دیا کہ ہم نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ آپ لوگ تو یہاں 300 کی تعداد میں ہو، آپ کیا Charity Walk کریں گی؟ ہاں اگر انصار یا خدام کی طرف سے چیریٹی واک جماعتی طور پر ہورہی ہے اور آپ نے اس میں شامل ہونا ہے تو شرط ہے کہ Dress Code کا خیال رکھا جائے۔ Dress Code صحیح ہے تو پھر ٹھیک ہے شامل ہوسکتی ہیں۔ یہ نہیں ہوگا کہ ہم ٹی شرٹ پہن کر آجائیں گی۔ کوٹ پہن لیں لیکن اس کوٹ، برقعہ کے اوپر سکارف ہونا چاہئے۔ اگر جرأت ہے تو پھر جرأت دکھائیں۔ یہاں کی لڑکیوں میں سے اگر دوچار جرأت دکھائیں گی تو جو لوکل ہیں ان کا Complex بھی دور ہو جائے گا۔ کم از کم عاملہ کی ممبران ہی سکارف پہن کر چلی جائیں۔ لوگ تھوڑا مذاق اڑائیں گے پھر خود ہی ٹھیک ہوجائیں گے۔

سیکرٹری خدمت خلق نے عرض کیا کہ ہم کس طرح مزید Funds اکٹھے کرسکتی ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ سے تعلق پیدا کریں۔ پیسے خود ہی اکٹھے ہوجائیں گے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے عرض کیا کہ ہماری شوریٰ کی سفارشات میں سے ایک یہ ہے کہ Radio Channels پر دعوت الی اللہ کی جائے مگر اس سلسلہ میں سوائے ایک مجلس کے باقی جگہ مشکلات درپیش ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر Slot نہیں مل رہا تو ذاتی رابطے بڑھائیں۔ اپنے Public Relations بڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ جو رقم آپ نے مینا بازار کرکے جمع کی ہے اس سے Projection کے طریقے نکالیں۔ خدمت خلق کا شعبہ اولڈ ہومز جا کر انہیں تحفے دے۔ لوکل اخبار کے نمائندے کو بلالیں۔ یہ Publicity کے لئے نہیں ہے یا اس لئے نہیں کہ ہم نے دکھاوا کرنا ہے۔ بلکہ اس لئے ہے کہ علاقہ میں (دین) کو متعارف کروایا جاسکے۔ آپ جو مینا بازار سے یا Charity Walk سے پیسے جمع کرتی ہیں ان کو یہاں لوکل Charity کو بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بھی آپ کا تعارف ہوجائے گا۔ کوشش کرنی پڑے گی۔ حالات کے مطابق مختلف طریقے Explore کرنے پڑتے ہیں۔ جب آپ کو لوگوں کے ساتھ رابطہ اور واسطہ ہی نہیں تو کس طرح Slot ملے گا۔ ایک دفعہ اخبار میں آگئے تو خود پریس آجائے گا۔ پھر جو رقم آپ نے جمع کی ہے اس کا ایک حصہ (بیت) اور ایک حصہ Charity کو دے دیں۔ (بیت) بھی (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ ہے اور یہ بھی (دعوت الی اللہ) ہے۔

سیکرٹری نومبائعات نے عرض کیا کہ بعض نومبائعات کو دس سال کا عرصہ ہوگیا ہے مگر وہ لجنہ میں Integrate نہیں ہوسکیں۔ اسی طرح وہ ممبرات جن کو انگلش یا سویڈش نہیں آتی اور Russian بولتی ہیں، ان کے لئے ہم نے Translation via Skype کا سسٹم رکھا ہے۔ ایک بہن کہتی ہے کہ مجھے نماز نہیں آتی اور میں عربی میں نہیں سیکھ سکتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر تربیت ہوگئی ہے اور یہ Mainstream میں آگئی ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ ان سے تعلق اور رابطہ رکھیں۔ ان سے کہیں کہ اب آپ لوگ نومبائعات نہیں رہیں۔ لیکن ان کی تربیت کے لئے ایک خاص Prescribed Syllabus ہونا چاہئے اور یہ Integrate اس لئے نہیں ہورہیں کہ آپ لوگ جب بیٹھتی ہیں تو اردو میں باتیں شروع کردیتی ہیں۔ ان کو شکوے ہیں۔ اپنے پروگرام انگریزی یا سویڈش میں رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو Russian ہیں ان کا لندن میں Russian Desk سے رابطہ کروادیں وہ ان کو سنبھال لیں گے۔ اسی طرح فارسی اور عربی بولنے والیوں کا بھی رابطہ کروادیں۔

حضور انور نے فرمایا: اور جس کو نماز نہیں آتی اس سے کہیں کہ کم از کم سورۃ فاتحہ سیکھے۔ کیونکہ حدیث ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے سورۃ فاتحہ سیکھ لیں اور اس کا ترجمہ یاد کروادیں اور باقی جو پڑھنا ہے اپنی زبان میں پڑھتی رہیں۔

سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ بعض ممبرات ہیں جو کماتی ہیں مگر شرح کے حساب سے چندہ نہیں دیتیں۔ اس بارے میں ہم کیا اقدامات کرسکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ نے توجہ دلانی ہے، کوئی زبردستی تو نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ٹیکس ہے۔ چندہ تو مالی قربانی کی طرف توجہ ہے۔ مالی قربانی کریں۔ اگر وہ Realize کرلیں کہ ہم چندہ نہیں دے رہیں اور غلط کررہی ہیں تو اتنا ہی کافی ہے۔ شعبہ تربیت اگر فعال ہوجائے اور اگر ان کی تربیت ٹھیک ہوجائے تو خود ہی چندہ دینا شروع کردیں گی۔ آپ نے ان کو Force نہیں کرنا بلکہ یاددہانی کروانی ہے۔ جو بھی دے دے وہ ٹھیک ہے۔ صرف یہی ہے کہ جو چندہ شرح سے نہیں دے رہیں یا بالکل ہی چندہ نہیں دے رہیں وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔

اس کے بعد عاملہ کی ممبرات نے چند عمومی سوالات کئے جن کے حضور انور نے ازراہ شفقت جوابات عطا فرمائے۔

عاملہ کی ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہاں سویڈن میں Card System کو بہت ابھارا جارہا ہے اور Cash System کو ختم کرنا چاہ رہے ہیں۔ اگر حالات خراب ہوجائیں تو پھر کیا کیا جائے؟ کہیں کیش کو Invest کرلیں جہاں محفوظ ہوجائے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اپنے ہاتھ میں کیش رکھیں یا بینک میں رکھ لیں۔ وہاں محفوظ رہے گا۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ جب کوئی امیر یا مربی صاحبان بیت کے چندہ کے لئے تحریک کرتے ہیں تو کیا بینک سے سودی قرضہ لے کر چندہ دیا جاسکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ اچھی بات ہے۔ اگر جماعتی طور پر جماعت اپنے تعلقات کی وجہ سے تھوڑا کریڈٹ لے لیتی ہے تو اس کی جلدی Adjustment ہو جاتی ہے۔ لیکن آپ جو انفرادی طور پر لیں گی وہ صحیح نہیں ہے۔ ہاں اگر بینک میں بہت پیسے ہیں اور اس پر سود مل رہا ہے تو وہ آپ اشاعت (دین) کے لئے دے سکتی ہیں۔

اگر کوئی سودی قرضہ لے کر چندہ دینے کی تحریک کرے تو مجھے لکھیں اور ان سے کہیں کہ مرکز کا آرڈر دکھائیں۔

اس پر ممبر عاملہ نے وضاحت کی کہ ایسی کوئی تحریک نہیں کی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قربانی وہ ہے جو آپ اپنے اوپر بوجھ ڈال کر کرسکیں۔ یہ نہیں کہ اپنے اوپر سود کا قرض اٹھا کر قربانی کریں۔

ایک اور ممبر نے سوال کیا کہ اگر میاں بیوی نے اکٹھے بینک سے قرضہ لے کر گھر لیا ہوا ہے۔ بیوی وصیت کرنا چاہتی ہے اور شوہر نہیں مانتا کہ ابھی قرض ہے تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بات یہ ہے کہ گھر ہر جگہ قرض پر یا مورگیج پر لئے ہوتے ہیں۔ ہر سال Pay Off ہو رہا ہوتا ہے۔ ہر ماہ اس کی قسط جاتی ہے۔ اگر وصیت کرنا چاہتی ہیں تو یہ گھر جائیداد کے طور پر تو لکھا جائے گا اور اگر اس کا حصہ جائیداد ادا کرنا ہے تو جتنی جائیداد Pay Off ہو چکی ہے اس کا حصہ جائیداد ادا کرسکتی ہیں۔ جائیداد کی Value نکال کر 5 سال تک اس کا حصہ ادا کردیں اور اگر یہ بھی نہیں ہے تو جتنے حصہ کی مورگیج ادا ہو گئی ہے اتنے حصہ کی وصیت ادا کرتی جائیں اور اگر انسان مورگیج اتارنے سے پہلے فوت ہو جاتا ہے تو جتنی مورگیج ادا ہوگئی ہے وہ آپ کی پراپرٹی ہوگی باقی تو بینک کی پراپرٹی ہوگی۔ شعبہ وصیت صرف اتنے حصہ کو جائیداد Consider کرے گا جتنے کی مورگیج اتری تھی۔ باقی اگر میاں کہتا ہے کہ نہیں کرنی تو گھروں میں فساد نہیں پیدا کرنا۔ اگر میاں بیوی کی آپس کی Understanding نہیں تو رہنے دیں۔ پہلے بجائے لڑائی کرنے کے گھروں میں امن پیدا کریں اور بجائے فتنہ پیدا کرنے کے Understanding پیدا کریں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہاں شام سے لوگ آرہے ہیں۔ یہ ایک Option ہوتی ہے کہ ان کے بچے Adopt کرسکتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے بھی ہے۔ کیا احمدی فیملیز کرسکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر حکومت کی طرف سے اجازت ہے تو کرسکتے ہیں۔ مگر کیا ان کا پھر اپنے ماں باپ سے تعلق ختم ہو جائے گا؟ پوری Custody کس کے پاس ہوگی؟ کتنی حکومت کی ذمہ داری ہوگی اور کتنی آپ کی ذمہ داری ہوگی؟ پہلے یہ قانون پتا کروائیں۔ اس کے بعد پھر ٹھیک ہے۔ Adopt کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سویڈن کی یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 26 فیملیز کے 70 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والی فیملیز میں گوتھن برگ جماعت کے علاوہ کالمار (Kalmar) جماعت سے آنے والی فیملیز شامل تھیں جو 345 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے ملاقات کے لئے آئی تھیں۔

اس کے علاوہ ہمسایہ ممالک ناروے اور فن لینڈ سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔ ناروے سے آنے والے 295 کلومیٹر اور فن لینڈ سے آنے والے 1082 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے پہنچے تھے۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت ناصر تشریف لائے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل 27 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزم امان احمد خان، حمزہ احمد خان، ولید احمد، مطہر احمد خان، فارن رشید ڈوگر، فیضان ملک، انصر احمد، رضوان رشید ڈوگر، یونس شیخ، فارس محفوظ، سارب جہانگیر، عمیر احمد

عزیزہ عافیہ رفیع، درعدن، شیلہ احمد، عطیہ رشید ڈوگر، دانیہ امین، عائشہ خلود، عائشہ الٰہی، عائشہ بشیر، غزالہ سلطان، دانیہ چوہدری، مہوش خان، ثمرین ظفر، بریرہ انور، کنزہ شیخ، سلمانہ اکمل

آمین کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سویڈش نیشنل ٹیلی ویژن کی خبر

سویڈش نیشنل ٹیلی ویژن (Sveriges Television Vast) نے آج 20 مئی کو اپنی شام کی نشریات میں درج ذیل خبر دی ہے:

(یہ نیشنل ٹیلی ویژن کی مغربی برانچ ہے۔ اس علاقہ میں 1.2 ملین افراد رہتے ہیں۔ خبر میں حضور انور ایدہ اللہ اور جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ اس خبر کے ساتھ آن لائن ایک مضمون بھی شائع کیا گیا)

سویڈن کی پہلی بیت جو جماعت احمدیہ کی ہے یہاں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد دورہ پر آئے ہوئے ہیں۔ آج کا جمعہ وہ پڑھا رہے ہیں جو 207 ممالک میں براہ راست نشر کیا جائے گا اور براہ راست لاکھوں لوگوں تک پہنچے گا۔

گوتھن برگ کا یہ دوسرا دورہ ہے اور افراد جماعت اسے ایک بڑا اعزاز سمجھتے ہیں۔ میرے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہے کہ حضور آرہے ہیں۔ دورہ سویڈن کا آغاز مالمو سے ہوا تھا جہاں حضور انور نے ایک نئی بیت کا افتتاح کیا تھا، پھر سٹاک ہام میں کچھ پروگرامز تھے اور اب اختتام گوتھن برگ میں ہو رہا ہے، کاشف ورک کا کہنا ہے جو امام ہیں۔

لاکھوں ...... کے سربراہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کا تعلق پاکستان سے ہے، لیکن رہائش لندن میں ہے۔ آپ 207 ممالک میں لاکھوں ...... کے سربراہ ہیں۔

احمدیہ ایک ......فرقہ ہے جس کی بنیاد ہندوستان میں ڈالی گئی۔ بعض مسلمانوں کے نزدیک ان کی حیثیت Controversial ہے کیونکہ ان کا نبوت سے متعلق عقیدہ یکتا ہے۔ انہیں بہت سے ممالک میں مخالفت کا سامنا ہے۔ سویڈن میں ایک ہزار افراد ہیں اور بہت سے لوگوں نے خلیفہ سے ملنے کے لئے طویل سفر اختیار کیا ہے۔

دورہ سویڈن کے دوران انٹرنیشنل میڈیا میں حضرت مرزا مسرور احمد کو (-) پوپ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ لیکن سویڈش میڈیا میں آپ کو زیادہ تر سوال عورتوں سے مصافحہ اور ہم جنس پرستی سے متعلق (دینی) تعلیم کے بارہ میں ملے ہیں۔

خلیفہ شدت پسندی کے خلاف گرم جوشی کے ساتھ کام کررہے ہیں اور پناہ گزینوں کے مسئلہ کے بارہ میں گفتگو ان کے لئے اہم ہے۔ احمدیہ جماعت کا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں ہے۔

بخل نہ کرو

تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس حد تک تمہیں توفیق ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یہ) تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اور جو نفس کی کنجوسی سے بچائے جائیں تو یہی ہیں وہ لوگ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (التغابن:17,16)

دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لئے بلایا جاتا ہے۔ پھر تم میں سے وہ بھی ہے جو بخل سے کام لیتا ہے حالانکہ جو بخل سے کام لیتا ہے تو وہ یقیناً اپنے ہی نفس کے خلاف بخل کرتا ہے۔ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہارے سوا ایک متبادل قوم لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔ (محمد:39)

اور تم میں سے صاحب فضیلت اور صاحب توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ پس چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (النور:23)

اولین لمحات میں

محترم شیخ محمد یعقوب صاحب چنیوٹی نے درویشی کا عرصہ اس طرح گزارا کہ ایک قابل صد رشک جینا جیا۔ یہ وہ شخص تھا جسے دیکھ کر ذکر الٰہی کا مفہوم پوری طرح ذہن میں سما جاتا تھا۔ بلکہ یوں جی چاہتا تھا کہ اس کا نام بدل کر شیخ محمد یعقوب کی بجائے ''ذکر الٰہی'' رکھ دیا جائے۔ تہجد کے اولین لمحات میں وہ شخص چارپائی کو چھوڑ کر بیت مبارک میں پہنچ جاتا تھا۔ اور صبح کی نماز سے فارغ ہوکر اسی چارپائی پر آکر بیٹھ جاتا تھا۔ ایک لے اور ترتیل اور سوز کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کرتا تھا کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اس کے پپوٹوں نے آنسوؤں کا ایک سیلاب روک رکھا ہے۔ اس کے چہرے پر رقت کا تصرف ہوتا تھا اور نوک مژگان پر غم کی جھلک نمایاں ہوتی تھی۔ معصومیت اور فرشتگی کا ایک ہالہ سا اس کے بشرے کو گھیرے رہتا تھا۔

(وہ پھول جو مرجھا گئے حصہ اول ص56)

ان کے متعلق حضرت مرزا وسیم احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:

انہیں دیکھ کر سادگی، خلوص، عبودیت اور ریاضت کا مفہوم واضح ہوتا تھا۔ اپنے مفوضہ فرائض کے علاوہ ان کے اوقات کا ایک ایک لمحہ ذکر الٰہی میں گزرتا تھا۔ وہ بیت الذکر کی رونق تھے۔

(تبعین احمد جلد10 ص57)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جون 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ عارفہ شیخ صاحبہ

مکرمہ عارفہ شیخ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ فضل الرحمٰن صاحب مرحوم شیفیلڈ یوکے مورخہ 3 جون 2016ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت حاجی محمد صدیق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم محمد رمضان صاحب آف بٹیالہ (انڈیا) کی بیٹی تھیں۔ 1969ء میں اپنے شوہر کے ہمراہ پاکستان سے یوکے آئی تھیں۔ بہت مخلص، باوفا نیک اور دعاگو خاتون تھیں۔ اپنے حلقہ میں ان کا گھر نماز اور جمعہ کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولوی CP Alikkutty صاحب

مکرم مولوی CP Alikkutty صاحب واقف زندگی (آف کیرالہ۔ بھارت) مورخہ 7/اپریل 2016ء کو 102 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ وقف جدید کی سکیم کے تحت خدمت کرنے والے ابتدائی کارکنان میں شامل تھے۔ آپ نے 1945ء میں بیعت کی توفیق پائی اور مخالفت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت سے بے انتہا عقیدت رکھنے والے، دعاگو، نیک اور مخلص انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود سے محبت میں اردو زبان سیکھی اور کئی احباب جماعت کو بھی سکھائی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور آپ مباحثوں کیلئے مشہور تھے۔ آپ نے کیرالہ میں کئی جماعتوں کے قیام کی توفیق پائی اور تین نسلوں کو قرآن کریم اور دیگر دینی علوم سے روشناس کروایا۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد صادق جنجوعہ صاحب

مکرم محمد صادق جنجوعہ صاحب آف جرمنی مورخہ 15 فروری 2016ء کو 96 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، نیک اور مخلص انسان تھے۔ 1990ء سے جرمنی میں مقیم تھے۔ مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ خلافت سے نہایت عقیدت اور محبت کا تعلق تھا۔ اکثر خدام سے پوچھا کرتے تھے کہ حضور نے تازہ خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا تھا پھر خطبہ کے اہم نکات بتا کر ذہن نشین کروایا کرتے تھے۔ پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ جرمنی آنے کے بعد جرمن زبان نہ جاننے کے باوجود دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھتے تھے۔ فرقان فورس میں کشمیر کے محاذ پر ڈیوٹی دی۔ **جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو لاہور ریلوے سٹیشن پر پاکستانی پرچم لہرانے والی تین رکنی ٹیم کے ممبر تھے، بعد میں آپ کو تمغہ جرات بھی دیا گیا۔** مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم ماسٹر عبدالرشید صاحب

مکرم ماسٹر عبدالرشید صاحب ابن مکرم دین محمد صاحب آف کرونڈی مورخہ 25 نومبر 2015ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت عمر دین صاحب آف ننگل کے پوتے اور حضرت مولوی رحمت علی صاحب آف پھیرو چچی کے نواسے تھے۔ مرحوم نے جماعت کرونڈی میں تقریباً نو دس سال بطور صدر جماعت اور زعیم انصاراللہ خدمت کی توفیق پائی۔ چندہ جات اور مالی قربانیوں میں پیش پیش تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، خاموش طبع انسان تھے۔ خلافت سے سچی محبت رکھتے تھے۔ آپ مکرم عبدالعزیز عابد صاحب مربی سلسلہ (پکا نسوانہ ضلع چنیوٹ) کے والد تھے۔

مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب

مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب نمبردار آف احمد نگر مورخہ 8 نومبر 2015ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو بطور صدر محلہ خدمت کی توفیق ملی۔ باوجود کم علمی کے حساب کتاب کے ماہر تھے۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی کرتے تھے۔ مہمان نواز، غریب پرور اور بہت صابر انسان تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم رشید احمد صاحب پٹواری

مکرم رشید احمد صاحب پٹواری ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب آف ربوہ مورخہ 3 مارچ 2016ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مولوی اکبر علی صاحب آف داتا زید کا، کے پوتے تھے۔ نہایت ایماندار اور تعاون کرنے والے مہمان نواز آدمی تھے۔ آپ نے بطور امام الصلوٰۃ، سیکرٹری وقف نو، سیکرٹری رشتہ ناطہ، سیکرٹری تعلیم اور مربی اطفال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو مکرم چوہدری رشید الدین صاحب کے ساتھ مل کر ایک چھوٹی سی بیت الذکر بنانے کی بھی توفیق ملی۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور دعاگو انسان تھے۔ خلافت سے بے حد محبت تھی۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی کیا کرتے تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم محمود احمد اسلم صاحب

مکرم محمود احمد اسلم صاحب ابن مکرم میاں محمد عالمگیر صاحب آف ڈرگ روڈ کراچی مورخہ 2 فروری 2016ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو بطور سیکرٹری وقف نو اور منتظم تربیت انصاراللہ حلقہ خدمت کی توفیق ملی۔ میڈیکل کیمپس کیلئے خود کو پیش کیا ہوا تھا۔ نماز باجماعت کے پابند اور خوش اخلاق انسان تھے۔

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد اشرف صاحب بھیروی آف ربوہ مورخہ 13 جنوری 2016ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اپنے حلقہ میں لجنہ کی فعال رکن تھیں۔ جماعت کے ساتھ اخلاص کا تعلق تھا۔ خلافت کی فدائی تھیں۔ پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار اور چندوں میں باقاعدگی سے حصہ لیتی تھیں۔

مکرمہ مسرت مطلوب صاحبہ

مکرمہ مسرت مطلوب صاحبہ اہلیہ مکرم مطلوب احمد صاحب مرحوم آف ربوہ مورخہ 24/اپریل 2016ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ انتہائی صابرہ، شاکرہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خلافت احمدیہ سے بے حد محبت وعقیدت کا تعلق رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم راجہ منیر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن ربوہ) کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرمہ ساجدہ ایاز صاحبہ

مکرمہ ساجدہ ایاز صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف ایاز صاحب آف کینیڈا مورخہ 19/اپریل 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کو خلافت سے گہری محبت تھی اور بچوں کو ہمیشہ خلافت سے چمٹے رہنے کی تلقین کرتی تھیں۔ لمبا عرصہ کھاریاں میں صدر لجنہ اور دیگر حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ کینیڈا میں بھی جماعتی خدمات میں مصروف رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم حاجی احمد خان ایاز صاحب مجاہد ہنگری کی بہو تھیں۔

مکرمہ سردار بی بی صاحبہ

مکرمہ سردار بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خان محمد صاحب آف بہاولپور مورخہ 16/اپریل 2016ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نرم مزاج، مہمان نواز اور صدقہ وخیرات کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ دعوت الی اللہ اور غرباء کی امداد بھی کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بھائی، دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم نصراللہ خان صاحب

مکرم نصراللہ خان صاحب آف 98 شمالی سرگودھا مورخہ 23/اپریل 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ حضرت اللہ رکھا صاحب کے پوتے تھے۔ مرحوم پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، چندوں میں باقاعدہ، غریبوں کی مدد کرنے والے نیک انسان تھے۔ آپ مکرم بلاول احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد تھے۔

مکرم ڈاکٹر رائے انوراحمد مبشر صاحب

مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب آف احمد نگر مورخہ 3 مارچ 2016ء کو 69 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ محلّہ میں بطور سیکرٹری امور عامہ خدمت کی توفیق پا رہے تھے اور ہمیشہ جماعت کی خدمت میں پیش پیش رہتے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں نمایاں تھے۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم نعیم الحق صاحب

مکرم نعیم الحق صاحب ابن مکرم فیاض الحق صاحب آف کوئٹہ مورخہ 17 نومبر 2015ء کو 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کراچی یونیورسٹی میں پروفیسر رہے۔ بعد از ریٹائرمنٹ کوئٹہ شفٹ ہو گئے۔ مرحوم بڑے متقی، صالح اور خلافت کے فدائی نیک انسان تھا۔ تندرستی کے حالات میں نمازوں کے لئے باقاعدگی سے بیت الذکر آتے رہے۔ جماعت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔

مکرم ڈاکٹر شہریار آفتاب صاحب

مکرم ڈاکٹر شہریار آفتاب صاحب آف واپڈا ٹاؤن لاہور مورخہ 3 جون 2015ء کو 58 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے 1990-91 میں بیعت کی اور مرتے دم تک سلسلہ سے وفا کا عہد نبھایا۔ انتہائی شریف النفس، ہمدرد، مہمان نواز اور ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ چندہ جات میں باقاعدہ تھے۔ جماعت کے ساتھ اخلاص کا تعلق تھا۔ خدمت خلق کے کاموں میں بھرپور حصہ لیا کرتے تھے۔

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد دین صاحب مرحوم آف گوئی مورخہ 7 مارچ 2016ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، بڑی دعاگو، اور بہت خدمت گزار خاتون تھیں۔ غرباء اور ہمسایوں سے حسن سلوک کرتی تھیں۔ مالی قربانی میں بھی فراخدلی سے حصہ لیتی تھیں۔ اپنا تمام زیور بیچ کر گوئی جماعت میں لجنہ ہال بنوایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام حصہ وصیت اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب صدر جماعت بریڈفورڈ نارتھ اور مکرم غلام مرتضیٰ صاحب صدر جماعت وینکوور کینیڈا کی والدہ تھیں۔

باقی صفحہ 8 پر

بقیہ صفحہ 1: پریس ریلیز

گلزار ہجری میں گزشتہ مئی کی 25 تاریخ کو مذہبی منافرت کی بنا پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک احمدی داؤد احمد صاحب ابن حاجی غلام محی الدین صاحب کو قتل کردیا تھا۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں بھی انتہا پسند عناصر احمدیوں کے خلاف اپنی مذموم کارروائیوں کو بلاخوف جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسی علاقے گلزار ہجری میں 25 مئی کو داؤد احمد کو نشانہ بنایا گیا جس سے محسوس ہوتا ہے کہ شر پسند عناصر منظّم انداز میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کے منصوبے پر عمل پیرا ہیں۔محبّ وطن اور پُر امن احمدیوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے ٹارگٹ کلنگ کے اس سلسلے کی روک تھام کیلئے حکومت کو فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔موجودہ صورتحال میں کراچی کے احمدی شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ 1984ء کے امتیازی قوانین کے اجراء سے اب تک کراچی میں جماعت احمدیہ کے 31 افراد کو نشانہ بنا کر قتل کیا گیا ہے اور کسی ایک کے قاتل کو انجام تک نہیں پہنچایا گیا جس کی بنا پر انتہا پسند عناصر کے حوصلے بلند ہوجاتے ہیں۔ترجمان نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ خلیق احمد کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

بقیہ از صفحہ 7: نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرمہ شمیم فرحت صاحبہ

مکرمہ شمیم فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب سابق مربی نائیجیریا حال گوٹن برگ سویڈن مورخہ یکم مئی 2016ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔آپ حضرت مولوی شیخ محبّ الرحمٰن صاحب کی بیٹی، حضرت قاضی محبوب عالم صاحب (مالک راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد) کی نواسی اور حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب یکے از 313 رفقاء کی پوتی تھیں۔نمازوں کی پابند، جمعہ کی ادائیگی میں باقاعدہ، آخری وقت تک باجماعت نماز کی ادائیگی کرتی رہیں اور ہمیشہ دعا کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ جماعت اور خلفاء کی شیدائی بزرگ خاتون تھیں۔ بوجہ فالج لمبا عرصہ وہیل چیئر پر رہیں مگر کبھی گلہ شکوہ نہیں کیا بلکہ دعاؤں ہی میں وقت گزارا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین

ابن رشد

عرب طبیب۔فلسفی اور سائنسدان

فلکیات اور فقہ کا بڑا ماہر

ابو الولید محمد بن احمد ابن رشد 1126ء (520ء) میں قرطبہ (سپین) میں پیدا ہوا۔اس کے بزرگ فقہ کے ماہر تسلیم کئے جاتے تھے اس کا والد اور دادا قاضی کے عہدے پر فائز تھے۔اس کا دادا قرطبہ اور اندلس میں قاضی القضاۃ کے عہدے پر رہ چکا تھا۔

30 سال کی عمر تک ابن رشد بہت مشہور ہو چکا تھا۔1169ء میں وہ اشبیلیہ کا قاضی مقرر ہوگیا اور 1171ء میں وہ قرطبہ کا قاضی القضاۃ ہوگیا۔ وہ 13 سال تک اشبیلیہ کا قاضی رہا۔مگر چونکہ طب کا علم اسے اپنے باپ دادا سے ورثہ میں ملا تھا۔اس لئے وہ اس جانب متوجہ ہوا۔ اس شعبہ میں اس نے بہت ہمت و لگن سے کام لیا اور مشہور و معروف طبیب بن گیا۔

مراکش کے شاہی طبیب ابن طفیل نے جب شاہی دربار سے کنارہ کشی چاہی تو اپنے بادشاہ ابو یعقوب یوسف کو ابن رشد کے بارے میں بتایا۔ ابو یعقوب نے ابن رشد کا نام تو پہلے ہی سن رکھا تھا مگر ابن طفیل کی زبان سے ابن رشد کی تعریف سن کر اس قدر متاثر ہوا کہ 1182ء میں اس نے اپنے طبیب خاص کی حیثیت سے مراکش طلب کرلیا۔

مراکش میں علمائے دین نے اس کے خیالات کے باعث سخت مخالفت کی۔نئے حکمران ابن یوسف نے ملحدانہ نظریات کا حامل قرار دے کر جلاوطن کر دیا۔ یہ واپس قرطبہ آیا مگر یہاں بھی کفر کے فتووں نے اسے جلاوطن ہونے پر مجبور کردیا۔ادھر خلیفہ نے بھی فلسفہ پر پابندی لگا دی۔ جلا وطنی کے دوران ارسطو کی طبیعات، افلاک اور روح پر تفاسیر لکھیں۔ اس کے علاوہ ''روحانی مسرت'' کے موضوع پر ایک کتاب بھی لکھی۔

کچھ عرصے بعد مراکش کے خلیفہ نے اسے دوبارہ مراکش میں اپنے پاس بلالیا۔ جہاں تھوڑے ہی عرصہ کے بعد 10 دسمبر 1198ء (9 صفر 595ھ) کو ابن رشد کا انتقال ہوگیا۔ابن رشد نے طب کے موضوع پر مبنی تحقیقی کتب لکھیں جن کی تعداد تقریباً 75 ہے۔عبرانی زبان میں ان عربی کتب کا باقاعدہ ترجمہ کیا گیا۔ یہ کتب شہرت کی بلندیوں تک جا پہنچیں۔اس کی ایک کتاب ''الکلیات فی الطب'' نے خاصی شہرت حاصل کی۔ کیونکہ دنیا میں شائع ہونے والی یہ اولین کتاب تھی جس میں ''چیچک'' کے بارے میں مفید طبی معلومات باقاعدہ تحقیق کر کے شامل کی گئی تھیں۔

ابن رشد نے افلاطون کی کتاب جمہوریت کی شرح بھی لکھی تھی۔ابن رشد فلسفی ہونے کے ساتھ ساتھ سائنسدان اور ماہر فلکیات بھی تھا۔وہ پہلا شخص ہے جس نے پہلی بار سورج میں موجود دھبوں کا ذکر کیا تھا۔جنہیں اس نے دوربین کے بغیر دیکھا تھا۔ طب میں بھی اس نے خاطر خواہ اضافے کئے تھے اور ادویات کے ان خواص کا ذکر کیا جنہیں تجربات سے ثابت کیا جاچکا تھا۔

ابن رشد کو فقہ، طب، شاعری، فلسفہ، قدرتی علوم اور فکری کاوشوں میں کمال حاصل تھا۔

☆............☆............☆

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 22 جون

انتہائے سحر	3:23
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	7:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 جون 2016ء

8:40 am	حضور انور کے ساتھ خدام و اطفال کی کلاس
9:15 am	درس القرآن
4:10 pm	درس القرآن
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل Live

طیب احمد
First Flight (Regd.) COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اَپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road Faisal Town, LAHORE.

FR-10

ضرورت پلاٹ
ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ (دارالعلوم، دارالنصر ناصر آباد میں) درکار ہے۔ڈیلر حضرات کے علاوہ خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
0333-1490597,00447440033284

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

وردہ فیبرکس
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
کرتے ہی کرتے
تمام برانڈ کی A Class Replica
-/1750 میں حاصل کریں۔
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

باٹا سیل میلہ
بچگانہ جوتے -/300 روپے
لیڈیز جوتے -/400 روپے
جینٹس سینڈل -/500 روپے
انشاءاللہ مورخہ 24 جون بروز جمعة المبارک
باٹا شوز شو روم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ